# 111850 ـ خاوند کے لیے شرط رکھی کہ بیٹی باپ کی خدمت کے لیے میکے میں رہے گی لیکن بعد میں اختلافات ہو گئے

**سوال**

ایك شخص نے اپنی بیٹی کی شادی ایك شخص سے کی اور عقد نکاح سے قبل یہ شرط رکھی کہ اس کی بیٹی میکے میں رہ کر باپ کی خدمت کریگی، لیکن بعد میں ان کے اختلافات ہوئے جس کی بنا پر داماد اور سسر میں تعلقات خراب ہو گئے اور داماد کو گھر سے نکال دیا، اور باپ نے بیٹی کو خاوند کے ساتھ جانے سے روك دیا، لیکن بیٹی خاوند کے پاس جانا چاہتی ہے، اس سلسلہ میں کیا حکم ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

فقہاء کرام نے عقد نکاح میں شروط کے بارہ میں کتاب النکاح میں خاص باب باندھ کر اس مسائل میں بحث کی ہے، اور اس میں صحیح شروط بھی بیان کی جن کا پورا کرنا ضروری ہے اور معتبر شروط بھی اور غیر معتبر بھی، اور اس کے برخلاف فاسد شروط بھی بیان کی ہیں جن میں سے کچھ تو ایسی ہیں جن سے اصلا عقد نکاح ہی باطل ہو جاتا ہے، اور کچھ ایسی ہیں جن کے ساتھ نکاح صحیح رہتا ہے، اور یہ شروط خاوند اور بیوی کے ساتھ مخصوص ہیں.

جب یہ معلوم ہو گیا تو وہ شرط جو سسر نے داماد پر لگائی تھی اس کی کوئی قیمت نہیں، اور نہ ہی اس شرط کا التزام کرنا ضروری ہے، سسر کو حق حاصل نہیں کہ وہ خاوند اور بیوی میں حائل ہو جبکہ وہ دونوں صحیح حالت میں ہیں اور بیوی بھی اپنے خاوند پر راضی ہے.

کیونکہ لڑکی کا والد شادی کے بعد بیٹی کے معاملہ میں کچھ بھی حق نہیں رکھتا، صرف اتنا ہے کہ وہ شادی میں ولی ہے جب بھی کوئی رشتہ آئے جو کفؤ ہو اور دین و امانتدار ہو تو وہ اس کی شادی کر دے " انتہی .